دار الافتاء

شیخ الحدیث مفتی حافظ ثناء اللہ مدنی

- حضرت ایوبؑ کی بیماری کی نوعیت
- آنکھیں بند کرکے نماز پڑھنا
- گنا کی اُدھار اور موجودہ قیمت میں فرق
- والدین کی ناراضگی میں اولاد کا فرض

☆ **سوال**: حضرت ایوب علیہ السلام کی بیماری کی نوعیت کیا تھی؟ کیا یہ صحیح ہے کہ ان کے سارے جسم میں کیڑے پڑ گئے تھے اور سارا جسم خراب ہوگیا تھا؟

جواب: قرآن مجید کے بیان سے واضح ہے کہ حضرت ایوب علیہ السلام کسی شدید ترین بیماری میں مبتلا تھے لیکن یہ ذکر نہیں کہ وہ کون سی بیماری تھی۔ بعض اہل علم نے کہا ہے کہ غالباً حضرت ایوب علیہ السلام کسی سخت جلدی مرض میں مبتلا تھے۔ بائبل کا بیان بھی یہی ہے کہ سر سے پاؤں تک ان کا سارا جسم پھوڑوں سے بھر گیا تھا۔ تفسیر ابن کثیر اور تفسیر خازن وغیرہ میں سوال میں مذکور اشارات موجود ہیں مگر نبی ﷺ سے کوئی مستند بات وارد نہیں تاہم بالاجمال صحیح حدیث میں ہے: ''أشد الناس بلاء الانبياء'' ''لوگوں میں شدید ترین آزمائشیں انبیاء علیہم السلام پر آئی ہیں۔''

بعض اہل علم کا خیال ہے کہ ایسی بیماری جس سے لوگ نفرت کا اظہار کریں، نبوت کے منافی ہے مثلاً پھوڑے نکل آنا، قوتِ سمع و بصر کا متاثر ہوجانا وغیرہ۔ کیونکہ انبیاء کی حیثیت راہنما کی ہے اور دعوت وتبلیغ کی خاطر عوام سے میل جول کی ضرورت ہے۔ نبی کو جب نفرت آمیز اَمراض لاحق ہوں تو کون اس کے قریب آئے گا؟ ایسی حالت میں نبی کماحقہ دعوتی واجبات ادا نہیں کرسکتا، اس لئے رسولوں کے لئے ضروری ہے کہ بہترین حالت اور خوبصورت ترین ہیئت میں ہوں۔ البتہ بتقاضا بشریت امراض کا لاحق ہونا درست ہے، بشرطیکہ متنفر کرنے والی نہ ہوں۔ (تیسیر الکریم الرحمٰن فی تفسیر کلام الرحمٰن: حاشیہ ۵/۲۵۳)

میرے خیال میں مذکورہ وجوہات میں سے بعض محل نظر ہیں کیونکہ اللہ مختارِ کل ہے، وہ جیسے چاہے بندوں کی آزمائش کرے، کوئی اسے پوچھنے والا نہیں ﴿لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ﴾ (انبیاء:۲۳)

حضرت یعقوب علیہ السلام کی بصارت ضائع ہونے کا قصہ تو قرآن میں موجود ہے تو پھر انکار کیسا! بہرصورت حضرت ایوب علیہ السلام کی بیماری معمولی نوعیت کی نہیں تھی بلکہ وہ سخت تھی، اسی وجہ سے تو قرآن نے ان کا لقب 'صابر' رکھا ہے:

﴿إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا نِّعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ﴾

''بے شک ہم نے ایوب کو صابر پایا، بہترین بندہ جو ہر وقت رجوع کرنے والا تھا۔''

☆ **سوال**: آنکھیں کھول کر ہی نماز پڑھنی چاہیے یا بند بھی کی جاسکتی ہیں؟ نص صریح کیا ہے؟

www.KitaboSunnat.com